سوال

(25) 'اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کردیتا ہے' سے مراد

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ قرآن میں فرماتا ہے کہ اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کردیتا ہے۔ یا اللہ جس کو چاہتا ہے ہدایت عطا فرماتا ہے۔ ایسا قرآن میں بہت سی جگہ ہے اس سے کیا مراد ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآنی آیات میں سے مقصود یہ ہے کہ لوگ دو طرح کے ہوتے ہیں۔ ایک وہ جن میں ضبط کا مادہ ہوتا ہے۔ اور نفس پر کنٹرول کرسکتے ہیں۔ دوسرے وہ جواپنے آپ کو آذاد سمجھتے ہیں اور کسی کا حکم اپنے اوپرلینے کےلئے تیار نہیں ایسے لوگوں کو ہدایت نہیں ہوتی۔ بلکہ وہ انکار کرکے یا خواہش نفسانی کے تابع ہوکر حق سے دور ہوجاتے ہیں۔ اور اللہ کی طرف سے ایسے لوگوں کو توفیق نہیں ملتی۔ بلکہ اللہ تعالیٰ ناراض ہوکران کی باگ ڈور ڈھیلی چھوڑدیتا ہے سے گمراہی کے گڑھے میں جا گرتے ہیں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَأَمَّا الَّذينَ فى قُلوبِهِم مَرَضٌ فَزادَتهُم رِجسًا إِلىٰ رِجسِهِم وَماتوا وَهُم كـٰفِرونَ ﴿١٢٥﴾... سورة التوبة

''سوجوایمان لائے ہیں۔ ان کا ایمان توزیادہ کیا اور وہ خوش ہوتے ہیں۔ اور جن کے دلوں میں مرض ہے ان کے حق میں خبث پر خبث زیادہ کیا اور وہ مرے بھی توکافر کے کافر۔''

نیز علامہ سعدی رحمۃ اللہ علیہ ''تیسرا الکریم الرحمٰن فی تفسیر کلام المنان''میں فرماتے ہیں:

''فاقتضت حکمتہ تعالیٰ اضلالھم لعدم صلاحیتھم للھدي کما اقتضی فضلہ وحکمتہ ہدایۃ من التصف بالایمان و تحلی بالاعمال الصالحہ'' (1/6)

یعنی ''اللہ کی حکمت کا تقاضا ہے۔ کہ کفار میں ہدایت کی صلاحیت نہ ہونے کی بناء پر ان کو گمراہ کردیا گیا۔ جس طرح کہ اس کے فضل وحکمت کا اقتضاء ہوا کہ ایمان سے متصف اور اعمال صالحہ کو اپنانے والے کو ہدایت دے۔''

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

ج1ص204

محدث فتویٰ